Tangdasti kay asbab or un ka hal

دلچسپ واقعات اور تخریج کے ساتھ

تنگدستی کے اسباب اور ان کا حل

اس رسالے میں ملاحظہ فرمائیں!

تنگدستی کسے کہتے ہیں؟

حاجت مند غنی ہو گیا

معیشت میں وسعت

روزی میں برکت کا بہترین نسخہ

اچھی اچھی نیتوں کا پھل

پیشکش: مجلس المدینة العلمیة (دعوتِ اسلامی)

شعبہ اصلاحی کتب

مکتبۃ المدینہ

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی پاکستان۔ فون 4921389-90-91

شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی پاکستان فون 2314045-2203311 فیکس 2201479

email:maktaba@dawateislami.net / www.dawateislami.net / www.dawateislami.org

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

تاریخ: ۱۶ ربیع الغوث ۱۴۲۷ھ حوالہ: ۱۲۹

تصدیق نامہ

الحمدللّٰہ رب العٰلمین والصّلوٰۃ والسّلام علیٰ سید المرسلین وعلیٰ الہ واصحابہ اجمعین

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

تنگدستی کے اسباب اور ان کا حل

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی) پرمجلسِ تفتیشِ کتب ورسائل کی جانب سے نظرِ ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔

مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے۔

البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذِمّہ مجلس پر نہیں۔

مجلس

تفتیشِ کتب و رسائل

15 - 05 - 2006

پیش لفظ

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کی ذاتِ مُبارَکہ یقیناً محتاجِ تعارف نہیں۔

آپ دامت برکاتہم العالیہ شریعتِ مُطَہَّرہ اورطریقتِ منوّرہ کی وہ یادگارِ سَلَف شخصیت ہیں جو کثیرُ الکرامات بُزُرگ ہونے کے ساتھ ساتھ عِلماً وعَمَلاً، قولاً و فِعلاً، ظاهراً و باطِناً احکاماتِ اِلٰہیہ کی بجا آوری اور سُنَنِ نَبَوِیّہ کی پیروی کرنے اور کروانے کی بھی روشن نظیر ہیں۔ آپ اپنے بیانات، تحریرات، ملفوظات اور مکتوبات کے ذَریعے اپنے متعلقین و دیگر مسلمانوں کو اِصلاحِ اعمال کی تلقین فرماتے رہتے ہیں۔

الحمدللہ عزوجل اپ کے یک رنگ قابلِ تقلید مثالی کردار اور تابع شریعت بے لاگ گفتار نے ساری دُنیا میں لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زِندگیوں میں مَدَنی اِنقلاب برپا کردیا ہے۔

چونکہ صالحین کے واقعات دِلوں کی جِلا، روحوں کی تازگی اور فکرونظر کی پاکیزگی پنہاں ہے۔ لہٰذا اُمّت کی اصلاح وخیرخواہی کے مقدّس جذبے کے تحت شعبۂ اِصلاحی کتب (مَجلِسُ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ) نے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی حیاتِ مبارکہ کے روشن اَبواب، مثلاً آپ کی عبادات، مجاہدات، اخلاقیات و دینی خدمات کے واقعات کے ساتھ ساتھ آپ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات وکرامات اور آپ کی تصنیفات ومکتوبات، بیانات وملفوظات کے فُیوضات کو بھی شائع کرنے کاقصد کیا ہے۔ اس سلسلے میں آپ مدظلہ العالی کے ملفوظات اورتحریری رسائل سے ماخوذ رسالہ تنگدستی کے اَسباب اور اُن کا حل پیشِ خدمت ہے۔ (اِن شاءَ اللہ عزوجل) اس کا بغور مطالعہ اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کی مَدَنی سوچ پانے کا سبب بنے گا۔

شعبہ اصلاحی کُتب

مجلسِ المدینۃ العلمیۃ

﴿ دعوتِ اسلامی ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رسالہ پورا پڑھ کر اپنی آخرت کا بھلا کیجئے۔

تنگدستی کے اسباب اور اُن کا حل

دُرود شریف کی فضیلت

عاشقِ اعلیٰ حضرت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رَضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ضیائے دُرودوسلام میں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں کہ جو مجھ پر شبِ جُمعہ اور جُمعہ کے روز سو بار دُرود شریف پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ (التفسیر در منثور، ج ۶ ص ۶۰۴، دارالفکر بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عزّوجل ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کا ہر کام اللہ عزّ وجل اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رِضا کیلئے ہونا چاہئے، مگر آہ! ہماری بے عملی! شاید اسی وجہ سے آج ہمیں طرح طرح کی پریشانیوں کا سامنا ہے، کوئی قرضدار ہے تو کوئی گھریلو ناچاقیوں کا شکار، کوئی تنگدست ہے تو کوئی بے رُوزگار، کوئی اولاد کا طلبگار ہے تو کوئی نافرمان اولاد کی وجہ سے بیزار، الغَرَض ہر ایک کسی نہ کسی مصیبت میں گرفتار ہے ان میں سرِفہرست تنگ دستی اور رزق میں بے برکتی کا مسئلہ ہے شاید ہی کوئی گھرانا اس پریشانی سے محفوظ نظر آئے۔ تنگ دستی کا سبب عظیم خود ہماری بے عملی ہے جس کو سورۂ شوریٰ میں اس طرح بیان کیا گیا ہے:۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ (پ۲۵، الشُّوریٰ، آیت ۳۰)

ترجمۂ کنزالایمان: اور تمہیں جو مصیبت پہنچی۔ وہ اس سبب سے جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا اور بہت کچھ تو مُعاف کردیتا ہے۔

اس لئے ہمیں چاہئے کہ اعمالِ بد سے توبہ کرکے نیک اعمال میں مشغول ہوجائیں۔ اللہ عزّوجل سورۂ اعراف میں ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ (پ۸، الاعراف: ۵۶)

ترجمۂ کنزالایمان: بیشک اللہ کی رَحمت نیکوں سے قریب ہے۔

ناگفتہ بہ حالات

افسوس! آج کا مسلمان اپنے مسائل کے حل کے لئے مشکل ترین دُنیوی ذرائع استعمال کرنے کو تو تیار ہے مگر اللہ عزّ وجل اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عطا کردہ روزی میں بَرَکت کے آسان ذرائع کی طرف اس کی توجہ نہیں۔ آج کل بے رُوزگاری وتنگدستی کے گمبیھر مسائل نے لوگوں کو بے حال کردیا ہے۔ شاید ہی کوئی گھر ایسا ہو جو تنگدستی کا شکار نہ ہو۔

یاد رکھئے! رزق میں بَرَکت کے طالب کیلئے ضَروری ہے کہ وہ پہلے رزق میں بے بَرَکتی کے اسباب سے آگاہی حاصِل کرکے ان سے چھٹکارا حاصل کرے تاکہ رزق میں برکت کے ذرائع حاصل ہونے پر کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے۔

اس سلسلے میں احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں تنگدستی کے اسباب اور آخر میں ان کا حل بھی پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بغور مُطالعہ فرمائیں اور اپنے روزمرہ کے معمولات میں اس کا نفاذ کرکے رزق میں برکت کے اسباب کیجئے۔

مَدَنی پھُول

امیرِ اہلسنّت دامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں کہ رزق میں برکت کا صِرف یہ معنیٰ نہ سمجھیں کہ دولت کا انبار لگ جائے بلکہ کم رزق میں گزارہ ہوجانا اور جو مل جائے اُس پر قَناعت کی سعادت پانا بھی بہت بڑی برکت ہے۔

تنگدستی کی وجوہات

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے ایک بار فرمایا، آج کل رزق کی بے قدری اور بے حرمتی سے کون سا گھر خالی ہے، بنگلے میں رہنے والے اَرَبْ پتی سے لے کر جھونپڑی میں رہنے والا مزدور تک اس بے احتیاطی کا شکار نظر آتا ہے، شادی میں قسم قسم کے کھانوں کے ضائع ہونے سے لے کر گھروں میں برتن دھوتے وقت جس طرح سالن کا شوربا، چاول اور ان کے اَجزا بہا کر معاذَ اللہ عزّ وجل نالی کی نذر کردیئے جاتے ہیں، ان سے ہم سب واقف ہیں، کاش رزق میں تنگی کے اس عظیم سبب پر ہماری نظر ہوتی۔

اُمّ المؤمنین عائِشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں، تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے مکانِ عالیشان میں تشریف لائے، روٹی کا ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا، اس کو لے کر پونچھا پھر کھالیا اور فرمایا، عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اچھی چیز کا احترام کرو کہ یہ چیز (یعنی روٹی) جب کسی قوم سے بھاگی ہے لوٹ کر نہیں آئی۔ (سنن ابن ماجہ کتاب الاطعمۃ، باب النھی عن القاء الطعام، الحدیث ۳۳۵۳، ج ۴، ص ۴۹، دارالمعرفہ بیروت)

تجارت میں قسم سے برکت زائل ہوجاتی ہے

آج کل کئی دکاندار روزی میں بندش ختم کروانے کیلئے تعویذات، عملیات اور دُعا کے ذرائع تو اپناتے ہیں، مگر روزی میں بَرَکت کے زائل ہونے کا ایک بڑا سبب خرید وفروخت میں بے احتیاطی، اس کی طرف توجُّہ نہیں کرتے۔

حدیثِ پاک میں ہے کہ پیارے مَدَنی آقا سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بَیع (یعنی تجارت) میں قَسَم کی کثرت سے پرہیز کرو کہ یہ اگرچہ مال کو بکواتی ہے مگر برکت کو مٹا دیتی ہے۔ (صحیح مسلم، کتاب المساقات و المزارعة، باب النهی عن الحلف، الحدیث ۱۶۰۷، ص ۸۶۸، دار ابن حزم بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور فرمائیں جب سچی قسم کی کثرت کا یہ حال ہے تو جھوٹی قسموں اور رزق میں حرام کی آمیزش کا کتنا وَبال ہوگا۔

اس لئے اکثر احادیثِ مبارکہ میں جہاں تجارت کا ذِکر آتا ہے، ساتھ ہی ساتھ جھوٹ بولنے اور جھوٹی قسم کھانے کی ممانعت بھی آتی ہے اور یہ حقیقت ہے کہ اگر تاجر اپنے مال میں برکت دیکھنا چاہتا ہے تو سچی قسم کھانے سے بھی پرہیز کرے۔

راشن میں بے برکتی

آج کل یہ شکوہ بھی عام ہے کہ پہلے جتنا راشن مہینے بھر چلتا تھا۔ اب 15 دِن میں ہی ختم ہوجاتا ہے۔ کاش کہ ہم اس پر بھی غور کرلیتے کہ کھانا کھاتے وقت ابتداء میں بِسْمِ اللّٰہ شریف پڑھ لیتے ہیں یا نہیں؟

شیطان کی شرکت

کھانے یا پینے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ شریف پڑھنا سنّت ہے۔ حضرتِ سیِّدُنا حُذَیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ جس کھانے پر بِسْمِ اللّٰہ نہ پڑھی جائے شیطٰن اُس کھانے میں شریک ہوجاتا ہے۔ (صحیح مسلم، کتاب الاشربة، باب آداب الطعام، الحدیث ۲۰۱۷، ص ۱۱۱۶، دار ابن حزم بیروت)

اس لئے کھانے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ نہ پڑھنے سے کھانے کی برکت زائل ہوجاتی ہے۔ اگر ایک بھی شخص بغیر بسم اللہ شریف پڑھے کھانے میں شامل ہوجائے تو بھی کھانے سے برکت زائل ہوجاتی ہے۔

حضرتِ سیِّدُنا ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمتِ بابرکت میں حاضر تھے۔ کھانا پیش کیا گیا، ابتداء میں اتنی برکت ہم نے کسی کھانے میں نہیں دیکھی، مگر آخر میں بڑی بے برکتی دیکھی۔ ہم نے عرض کی، یارسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایسا کیوں ہوا؟ ارشاد فرمایا، ہم سب نے کھانا کھاتے وقت بِسْمِ اللّٰہ پڑھی تھی۔ پھر ایک شخص بغیر بِسْمِ اللّٰہ پڑھے کھانے کو بیٹھ گیا، اس کے ساتھ شیطٰن نے کھانا کھالیا۔ (شرح السنة کتاب الطعمة، باب التسمیة علی الاکل، الحدیث ۲۸۱۸، ج۶، ص ۶۱، دار الکتب العلمیة)

علمائے کرام فرماتے ہیں، ناخنوں کا بڑھا ہوا ہونا تنگی رزق کا سبب ہے۔ (چالیس دِن سے زائد ناخن بڑھانا مکروہ تحریمی ہے۔) (الفتاوی الهندیة، کتاب الکراهة، الباب التاسع عشر، ج۵، ص ۳۵۸ مطبوعه کوئٹه)

تنگدستی کے 44 اسباب

قبلہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ اپنی مشہور زمانہ تصنیف فیضانِ سنّت کے باب آدابِ طعام میں ص 88 تا 90 پر تحریر فرماتے ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو ! جس طرح روزی میں برکت کی وجوہات ہیں اِسی طرح روزی میں تنگی کے بھی اسباب ہیں اگر ان سے بچا جائے تو اِن شاءَ اللہ عزوجل روزی میں برکت ہی برکت دیکھیں گے۔ آپ کی معلومات کیلئے تنگدستی کے 44 اسباب عرض کرتا ہوں۔

(۱) بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا (۲) ننگے سر کھانا (۳) اندھیرے میں کھانا کھانا (۴) دروازے پر بیٹھ کر کھانا (۵) میّت کے قریب بیٹھ کر کھانا (۶) جنابت (یعنی جماع یا احتلام کے بعد غسل سے قبل) کھانا کھانا (۷) چارپائی پر بغیر دستر خوان بچھائے کھانا (۸) نکلے ہوئے کھانے میں دیر کرنا (۹) چارپائی پر خود سرہانے بیٹھنا اور کھانا پائینتی (یعنی جس طرف پاؤں کیے جاتے ہیں اس حصّے) کی جانب رکھنا (۱۰) دانتوں سے روٹی کُترنا (برگر وغیرہ کھانے والے بھی احتیاط فرمائیں) (۱۱) چینی یا مٹّی کے ٹوٹے ہوئے برتن استعمال میں رکھنا خواہ اِس میں پانی پینا (برتن یا کپ کے ٹوٹے ہوئے حصّے کی طرف سے پانی، چائے وغیرہ پینا مکروہ ہے، مٹّی کے دراڑ والے یا ایسے برتن جس کے اندرونی حصّے سے تھوڑی سی بھی مٹی اُکھڑی ہوئی ہو اُس میں کھانا نہ کھایئے کہ مَیل کچیل اور جراثیم پیٹ میں جا کر بیماریوں کا سبب بن سکتے ہیں) (۱۲) کھائے ہوئے برتن صاف نہ کرنا (۱۳) جس برتن میں کھانا کھایا اُسی میں ہاتھ دھونا (۱۴) خِلال کرتے وقت جو ریشہ وذرّات وغیرہ دانتوں سے نکلے اسے پھر منہ میں رکھ لینا (۱۵) کھانے پینے کے برتن کُھلے چھوڑ دینا (کھانے پینے کے برتن بِسْمِ اللّٰہ کہہ کر ڈھانک دینے چاہئیں کہ بلائیں اُترتی ہیں اور خراب کر دیتی ہیں پھر وہ کھانا اور مشروب بیماریاں لاتا ہے) (۱۶) روٹی کو خوار رکھنا کہ بے اَدبی ہو اور پاؤں میں آئے۔

(ملخص از: سنّی بہشتی زیور، ص ۵۹۵ تا ۶۰۱)

حضرتِ سیّدنا امام بُرہانُ الدّین زَرنُوجی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تنگدستی کے جو اَسباب بیان فرمائے ہیں اُن میں یہ بھی ہیں:۔

(۱۷) زِیادہ سونے کی عادت (اس سے جہالت بھی پیدا ہوتی ہے) (۱۸) ننگے سونا (۱۹) بے حیائی کے ساتھ پیشاب کرنا (لوگوں کے سامنے عام راستوں پر بلا تکلُّف پیشاب کرنے والے غور فرمائیں) (۲۰) دستر خوان پر گرے ہوئے دانے اور کھانے

کے ذرّے وغیرہ اُٹھانے میں سُستی کرنا (۲۱) پیاز اور لہسن کے چھلکے جلانا (۲۲) گھر میں کپڑے سے جھاڑو نکالنا (۲۳) رات کو جھاڑو دینا (۲۴) کوڑا گھر ہی میں چھوڑ دینا (۲۵) مَشائخ کے آگے چلنا (۲۶) والِدَین کو ان کے نام سے پکارنا (۲۷) ہاتھوں کو گارے یا مٹّی سے دھونا (۲۸) دروازے کے ایک حصّے سے ٹیک لگا کر کھڑے ہونا (۲۹) بیتُ الخلاء میں وُضو کرنا (۳۰) بدن ہی پر کپڑا وغیرہ سی لینا (۳۱) چہرہ لباس سے خشک کر لینا (۳۲) گھر میں مکڑی کے جالے لگے رہنے دینا (۳۳) نَماز میں سُستی کرنا (۳۴) نَمازِ فجر کے بعد مسجد سے جلدی نکل جانا (۳۵) صبح سویرے بازار جانا (۳۶) دیر گئے بازار سے آنا (۳۷) اپنی اولاد کو 'کوسنے' (یعنی بددُعائیں) دینا (اکثر عورتیں بات بات پر اپنے بچوں کو بددعائیں دیتی ہیں اور پھر تنگدستی کے رونے بھی روتی ہیں) (۳۸) گناہ کرنا خصوصاً جھوٹ بولنا (۳۹) چراغ کو پھونک سے مار کر بجھا دینا (۴۰) ٹوٹی ہوئی کنگھی استعمال کرنا (۴۱) ماں باپ کیلئے دُعائے خیر نہ کرنا (۴۲) عمامہ بیٹھ کر باندھنا اور (۴۳) پاجامہ یا شلوار کھڑے کھڑے پہننا (۴۴) نیک اعمال میں ٹال مٹول (ٹال۔مَ۔ٹول) کرنا۔

(تَعْلِیْمُ الْمُتَعَلِّمْ طَرِیْقُ التَّعَلُّمْ ۷۳ تا ۷۶ بابُ المدینہ کراچی)

خاص بات

رزق میں بَرَکت کے طالب کو چاہئے کہ وہ مذکورہ بے برکتی کے اسباب پر نظر رکھتے ہوئے ان سے نَجات کی ہر ممکن صورت میں کوشش کرے یہ بھی معلوم ہوا کہ کثرتِ گناہ کے سبب رزق میں برکت ختم ہو جاتی ہے۔ لہٰذا گناہوں سے ہر صورت بچنے کی کوشش کرے کہ گناہ، کثیر آفات و بَلِیّات کے نُزول کا سبب بھی ہوتے ہیں۔

لمحہ فکریہ

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں کہ کوئی اپنے کردار سے ظاہر کرے کہ میں نمازیں بھی قضاء کروں اور اس کی نُحوست کے اثرات سے بھی محفوظ رہوں، کھاتے پیتے وقت بِسْمِ اللّٰہ نہ پڑھ کر شیطان کو بھی شامل رکھوں اور رِزق میں بَرَکت کی خواہش بھی کروں، خرید و فروخت کے وَقت حلال و حرام کی تمیز بھی نہ رکھوں اور رزق میں کشادگی کا طالب بھی رہوں تو آپ خود فیصلہ فرمائیں! یہ کس طرح ممکن ہے کہ آگ میں ہاتھ ڈالنے والے کا ہاتھ نہ جلے۔

وَسوسۂ شیطانی کی کاٹ

ہوسکتا ہے کسی کو شیطٰن یہ وسوسہ ڈالے کہ فُلاں بے نمازی، حرام کمانے والا اور سنّتوں کا تارِک، جو دِن رات اللہ عزّوجل اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی ناراضگی والے کاموں میں مشغول رہتا ہے، مگر اس کے رزق میں بے برکتی کے بجائے، اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ میرے پیارے اسلامی بھائی! یہ شیطٰن کا خطرناک وار ہے! اس نظریہ سے سوچیں گے تو فی زمانہ ہر جگہ دُنیوی ترقی میں بظاہر کفارِ بداَطوار آگے آگے نظر آتے ہیں۔

یاد رکھیں! کسی کی بدعقیدگی و بداعمالیوں کے باوُجود دُنیوی نعمتوں کا حُصول اس کے لئے باعثِ فضیلت نہیں، لہٰذا مسلمان کو شیطانی وسوسوں میں پڑنے کے بجائے اپنے مسائل قرآن وحدیث کی روشنی میں ہی حل کرنے چاہیئے۔

توجہ فرمائیں

ان اسلامی بھائیوں کیلئے جو آج تنگدستی کا شکار نہیں (دن رات دکانیں چل رہی ہیں، لاکھوں کا کاروبار ہے) مذکورہ بالا اسباب ان کے لئے بھی باعثِ تشویش ہیں۔ اگر وہ بھی اپنی ذات میں اِن اَسباب کو پاتے ہیں تو انہیں چاہئے کہ بلاتاخیر ان سے نَجات کی صورت کر کے اپنی روزی کے تحفظ کا سامان کریں۔

تنگدستی سے نَجات

رِزق میں بَرَکت کا حُصول اتنا مشکل نہیں بشرطیکہ حقیقی ذرائع سے اس کیلئے کوشش ہو۔ جیسا کہ حضرتِ عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے رِوایَت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھانے سے پہلے اور بعد میں وُضو کرنا محتاجی کو دُور کرتا ہے اور یہ مرسلین علیہم السلام کی سنتوں میں سے ہے۔ (المعجم الاوسط، الحدیث ۷۱۶۶ ج ۵ ص ۲۳۱، دارالفکر عمان)

خیر و برکت کا حصول

ایک اور حدیثِ مبارَکہ میں ہے کہ حضرتِ انس رضی اللہ عنہ سے رِوایت ہے تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یہ پسند کرے کہ اللہ تعالٰی اس کے گھر میں خیر زیادہ کرے تو جب کھانا حاضِر کیا جائے، وُضو کرے اور جب اُٹھایا جائے اس وَقت بھی وُضو کرے یعنی ہاتھ مُنہ دھوئے۔ (سنن ابن ماجہ کتاب الاطعمۃ، باب الوضوء عند الطعام، الحدیث ۳۲۶۰، ج ۴ ص ۹ دار المعرفہ بیروت)

کھانے کے وضو کا وضو

کھانا کھانے سے پہلے اور بعد دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا سنّت ہے، اگر کھانے کیلئے کسی نے مُنہ نہیں دھویا تو یہ نہیں کہیں گے کہ اس نے سنّت ترک کردی۔ (الفتاوی الھندیہ، کتاب الکراھیۃ، الباب الحادی عشر، ج۵، ص۳۳۷، مطبوعہ کوئٹہ)

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں کہ بدقسمتی سے آج کھانے کا وُضو کرکے سنت کے مطابق بیٹھ کر کھانا اور آخِر میں برتن چاٹ کر پانی سے دھوکر پینے والی مبارَک سنّتیں مَتروک نظر آتی ہیں۔ کاش! ان میٹھی سنّتوں کو زندہ کرنے کے عزمِ مُصَمَّم کے ساتھ تحریک شروع ہو۔

عیش و عشرت میں وُسعت

سیّدنا امام محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں روٹی کے ٹکڑے اور ذرّوں کو چن لیں کہ حدیثِ پاک میں ہے جو شخص اس طرح کرتا ہے اس کے عیش وعشرت میں وُسعَت کی جاتی ہے اور اس کے بچے صحیح سلامت اور بے عیب ہونگے اور وہ ٹکڑے حوروں کا مَہر ہوں گے۔ (کیمیائے سعادت، اصل اوّل آداب الطعام، باب اما پس از طعام ج ۱ ص ۳۷۴، انتشارات گنجیہ تہران)

مل کر کھانے میں برکت ہے

حضرت امیر المؤمنین سیّدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ اکٹھے کھاؤ، الگ الگ نہ کھاؤ کہ برکت جماعت کے ساتھ ہے۔ (سنن ابن ماجہ، کتاب الاطعمۃ، باب الاجتماع علی الطعام، الحدیث ۳۲۸۷، ج۴ ص ۲۱ دارالمعرفہ بیروت)

فی زمانہ اَلْمیّہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج مسلمان سخت گرمی میں رُوزگار کی تلاش میں مارامارا تو پھرتا ہے، مگر بدقسمتی سے رِزق میں بَرَکت کے ان آسان اور یقینی حل کو اپنانے کیلئے تیار نہیں۔ کاش! کہ آج مسلمان اَحکامِ اسلام پر صحیح معنوں میں کاربند ہوجائے تو بے روزگاری کا معاملہ جو آج بینَ الاقوامی مسئلہ بن چکا ہے اس پر بآسانی قابو پایا جاسکتا ہے اور یہ حل صِرف موجودہ مسلمانوں کیلئے ہی نہیں بلکہ دُنیا کے غیر مسلم بھی اگر اسلام کی دولت سے مالامال ہوکر حقیقی معنوں میں سنتوں پر کاربند ہوجائیں تو اپنے مسائل کو باآسانی حل کرسکتے ہیں۔